سوال

(1040)جمعہ کے بعد کتنی سنتیں پڑھیں، گھر میں یا مسجد میں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ جمعہ کے فوراًبعد کتنی سنتیں ادا کرنی چاہئیں مسجد میں یا گھر میں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے :

'مَن کَانَ مِنکُم مُصَلِّیًا بَعدَ الجُمُعَةِ، فَلیُصَلِّ اَربَعًا' (صحیح مسلم ، باب الصَّلَاةِ بَعدَ الجُمُعَةِ، رقم : ۸۸۱)

یعنی تم میں سے جوجمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہتا ہے پس چاہیے کہ وہ چار رکعت پڑھے ۔

اور صحیح مسلم کی دوسری روایت میں ہے :

'اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمُ الجُمُعَةَ، فَلیُصَلِّ بَعدَهَا اَربَعًا' (صحیح مسلم ، باب الصَّلَاةِ بَعدَ الجُمُعَةِ، رقم : ۸۸۱)

نیز صحیح بخاری میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جمعہ کے بعد گھر جا کر دو رکعت پڑھتے تھے ۔ (صحیح البخاری ، بَابُ الصَّلَاةِ بَعدَ الجُمُعَةِ وَقَبلَهَا، رقم : ۹۳۷)

لیکن یہ آپ کا فعل ہے ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت قوی ہے ۔ أئمہ اصول کے ہاں قول بہر صورت فعل پر مقدم ہے ۔ اس لیے اولیٰ یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے اِطلاق (مطلق ہونے) کی بناء پر جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھی جائیں ۔ چاہے کوئی مسجد میں پڑھے یا گھر میں صاحب ''مرعاة'' نے بھی اس بات کو اولیٰ قرار دیا ہے ۔ (مرعاة المصابیح ، ج : ۲، ص: ۱۴۸)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :829

محدث فتویٰ